گُناہ

چھوڑنے کا انعام

06-February-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

6 فروری، 2025ء (بمطابق: 6 شعبان، 1446ھ)
کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

گُناہ چھوڑنے کا انعام

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.... 70 ہزار کمروں والا جنّتی گھر

✿.... گناہ چھوڑنے سے عزّت بڑھتی ہے

✿.... بڑے اور چھوٹے گناہ میں فرق

✿.... سب سے افضل کون..؟

پیشکش
اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَة
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback
+92 315 2692786

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَاحَبِیۡبَ الله

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَانَبِیَّ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَانُوۡرَ الله

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اربعین عطّار، قسط:2، صفحہ:27، حدیثِ پاک نمبر27 ہے:

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: صَلَاتُکُمۡ عَلَیَّ مُحۡرِزَۃٌ لِّدُعَائِکُمۡ وَ مَرۡضَاۃٌ لِّرَبِّکُمۡ وَزَکَاۃٌ لِّاَعۡمَالِکُمۡ

ترجمہ: تمہارا مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہاری دعاوں کی حفاظت کرنے والا اور تمہارے ربّ کی رضا کا باعث اور تمہارے اعمال کی پاکیزگی کا سبب ہے۔[1]

تا قیامت اُس بہارِ باغِ جنّت پر سلام	شانِ عزت، کانِ رحمت، جانِ عِفت پر سلام
دل سے اُس جانِ جاں پر چاہیے پڑھنا درود	پہنچے اُمّت سے شفیعِ جرمِ اُمّت پر سلام
بیدلؔ مسکین کا یاربّ! بھیجتا رہ تو مُدام	تاقیامت شافعِ روزِ قیامت پر سلام [2]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیّتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الۡاَعۡمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

1 ...القول البدیع، صفحہ:133۔

2 ...نورِ ایمان، صفحہ:44 ملتقطاً۔

3 ...بخاری، کتاب بدءُ الوحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کے فَضْل اور اس کی رَحْمت سے ماہِ ذیشان **شعبان شریف** کی تشریف آوری ہو چکی ہے اَوْر ہم اس کی بابرکت گھڑیوں میں سانس لینے کی سَعَادت حاصِل کر رہے ہیں۔ **شعبان شریف** بہت عظمت والا مہینا ہے، اس میں خیر اور بَرَکت کی بَرَسَات ہوتی ہے۔ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **شَعْبَانُ الْمُطَهِّرُ وَرَمَضَانُ الْمُكَفِّرُ** شعبان پاک کرنے والا ہے اور رمضان کفارہ ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ شعبان عِبَادت کا مہینا ہے ❁ کثرتِ تِلاوت کا مہینا ہے ❁ کثرتِ درود کا مہینا ہے ❁ کثرتِ اِسْتِغْفَار کا مہینا ہے ❁ ایک حدیثِ پاک میں ارشاد پاک ہے: یہ وہ مہینا ہے جس سے لوگ غافِل ہیں حالانکہ اس مہینے میں لوگوں کے اَعْمَال رَبُّ الْعَالَمِیْن کی بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔[2] اسی مہینے میں ملک الموت عَلَیْہِ السَّلام کو اُن سَب کی فہرست دے دی جاتی ہے، جن کی آئندہ سال رُوح قبض کی جائے گی۔[3]

یعنی یہ بہت برکت والا مہینا ہے، اس کے ساتھ ساتھ بہت نازُک مہینا بھی ہے کہ اس میں نازُک فیصلے ہوتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ اس ماہِ مبارَک میں ❁ خُوب عِبَادت کریں ❁ تِلاوت

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ: 301، حدیث: 4903۔
2 ...مسند احمد، جلد: 9، صفحہ: 50، حدیث: 22380۔
3 ...جامع صغیر، صفحہ: 369، حدیث: 5964۔

کریں ❁ درودِ پاک کی کثرت کریں ❁ توبہ و استغفار کی کثرت کریں ❁ نفل روزوں کی کثرت کریں اور اس مہینے میں بھی، اس کے ساتھ ساتھ پوری زندگی ہی گُناہوں سے ہمیشہ بچتے ہی رہیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کا ایک خطبہ

پیارے اسلامی بھائیو! 5 **شعبان شریف** کو اِمامِ عالی مقام، امامِ عرش مقام حضرت امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کا یومِ وِلادت ہے۔

مرحبا! سَرْوَرِ عالَم کے پِسَر آئے ہیں	سیدہ فاطمہ کے لختِ جگر آئے ہیں
واہ قسمت! کہ چراغِ حرمین آئے ہیں	اے مسلمانو! مبارک کہ حُسَین آئے ہیں [1]

آیئے! ذِکرِ امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ سے برکت لینے کے لئے آپ کا ایک نصیحت بھرا خطبہ سُنتے ہیں: روایت میں ہے: کربلا کے دِن 10 **مُحرم شریف** کی صبح کو اِمامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: ❁ اے اللہ کے بندو! اللہ پاک سے ڈرو! اور دُنیا سے بچتے رہو! ❁ بے شک اس دُنیا میں اگر کسی نے ہمیشہ رہنا ہوتا تو ضرور انبیائے کرام علیہمُ السَّلَام ہمیشہ رہتے مگر اللہ پاک نے اس دُنیا کو آزمائش کے لئے پیدا فرمایا ہے ❁ یہاں کے رہنے والے سب فَنَا ہونے کے لئے ہی بنائے گئے ہیں ❁ دُنیا کی نئی چیزیں پُرانی ہونے والی ہیں ❁ یہاں کی نعمتیں ختم ہونے والی ہیں ❁ یہاں کی خوشیاں ختم ہونے والی ہیں، پس! سامانِ سفر تیار کرو! بے شک بہترین سامانِ سَفَر تقویٰ ہی ہے، اللہ پاک سے ڈرو! تا کہ تم کامیاب (*Successful*) ہو جاؤ...!! [2]

---

1 ... معجم الصحابہ للبغوی، جلد: 2، صفحہ: 14۔

2 ... تاریخِ مدینہ دمشق، جلد: 14، صفحہ: 218۔

پیارے اسلامی بھائیو! نپے تُلے الفاظ میں کتنی خوبصُورت نصیحت ہے جو امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمائی ہے، اس خطبے کی بنیاد 2 باتیں ہیں: (1): یہ دُنیا فانی ہے، جو یہاں آیا ہے، اس نے دُنیا سے جانا ہی جانا ہے (2): کامیابی اس میں ہے کہ بندہ گُناہوں سے بچے، تقویٰ اختیار کرے۔ امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کے بڑے بھائی جان امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اِنَّ أَکْیَسَ الْکَیِّسِ التُّقٰی وَأَحْمَقَ الْحُمْقِ الْفُجُوْرُ بے شک سب سے زیادہ عقل مند وہ ہے جو تقویٰ اختیار کرے (یعنی گُناہوں سے بچے) اور سب سے زیادہ اَحْمَق وبیوقوف وہ ہے جو گُناہوں میں مبتلا رہتا ہے۔ [1]

عمل کا ہو جذبہ عطا یاالٰہی!	گناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی!
میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت	ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی!
ہو اَخلاق اچھا ہو کردار سُتھرا	مجھے مُتّقی تُو بنا یاالٰہی! [2]

گُناہ اللہ پاک سے جنگ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! بات واقعی سچّی ہے، گُناہ نادانی کے سِوا کچھ بھی نہیں ہے، جو گُناہ میں مبتلا ہوتا ہے، اپنا وقت تو برباد کرتا ہی ہے، ساتھ ہی ساتھ خُود کو اللہ پاک کے غضب کا حقدار بھی بنالیتا ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

مَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا یُّجْزَ بِهٖ ۙ (پارہ:5، سورۂ نساء:123)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: جو کوئی برائی کرے گا اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا۔

اللہ! اللہ! معلوم ہوا؛ جو گُناہ کرتا ہے، وہ اس کا بدلہ پاتا ہے۔ حضرت امام حسن بصری

1 ...حلیۃ الاولیا، جلد:2، صفحہ:46۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:102-104 ملتقطاً۔

رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرمایا کرتے تھے: اے اِبْنِ آدم! تیری ہلاکت ہو...! کیا تُو اللہ پاک سے مقابلہ کرنا چاہتا ہے؟ ہاں! ہاں! جس نے اللہ پاک کی نافرمانی کی گویا اس نے اللہ پاک سے جنگ کی۔[1]

گُناہ 10 بُرائیاں لاتا ہے

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: گُناہ اگرچہ ایک ہی ہو، اپنے ساتھ 10 بُرائیاں لے کر آتا ہے: (1): گُناہ کرنے والا اللہ پاک کو غضب دلاتا ہے (2): گُناہ کرنے والا اِبلیس (یعنی شیطان) کو خوش کرتا ہے (3): گُناہ کرنے والا جنّت سے دُور اور (4): جہنّم کے قریب ہو جاتا ہے (5): گُناہ کرنے والا خُود اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے (6): گُناہ کرنے والا اپنے باطِن کو ناپاک کر لیتا ہے (7): گُناہ کرنے والا اَعْمال لکھنے والے فرشتوں کو تکلیف دیتا ہے (8): گناہ کرنے والا نبی اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو غمگین کرتا ہے (9): گناہ کرنے والا زمین و آسمان کو اپنے خِلاف گواہ بناتا ہے (10): گناہ کرنے والا انسانوں سے خیانت اور اللہ رَبُّ الْعَالَمِیْن کی نافرمانی کرتا ہے۔[2]

بڑی کوششیں کیں گناہ چھوڑنے کی — رہے آہ! ناکام ہم یااِلٰہی!
جو ناراض تُو ہو گیا تو کہیں کا — رہوں گا نہ تیری قسم یااِلٰہی!
مجھے سچی توبہ کی توفیق دیدے — پئے تاجدارِ حرم یااِلٰہی![3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! — صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! گُناہ واقعی گُناہ ہے، گُناہ کے بس نقصان ہی نقصان ہیں، فائدہ

---

1 ...عُیُون الحکایات، حصہ اوّل، صفحہ: 52۔
2 ...آنسوؤں کا دریا، صفحہ: 49۔
3 ...وسائِلِ بخشش، صفحہ: 110 بتقدم وتاخر۔

ایک بھی نہیں ہے، امام حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا فرمانِ ذیشان دوبارہ سنیئے! فرمایا: اِنَّ اَكْيَسَ الْكَيِّسِ التُّقٰى سب سے بڑا عقل مند وہ ہے جو تقویٰ اختیار کرتا (یعنی خوفِ خُدا کے سبب گُناہ چھوڑ دیتا) ہے وَاَحْمَقَ الْحُمْقِ الْفُجُوْرُ اور سب سے بڑا بیوقوف وہ ہے جو گُناہ کرتا ہے۔

اللہ پاک ہمیں توفیق عطا فرمائے، کاش! ہم گُناہوں سے بچنے والے بن جائیں۔

گُناہ چھوڑنے کا انعام

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾

(پارہ:27، الرحمٰن:46)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جو اپنے ربّ کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اس کے لیے دو جنتیں ہیں۔

حضرت مُجاہِد رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ بہت بڑے عالِم ہیں، تابعی بزرگ ہیں، آپ فرماتے ہیں: اس آیتِ کریمہ کا مطلب یہ ہے کہ کوئی بندہ جب گُناہ کا ارادہ کرے، پھر اسے اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہونا (روزِ قیامت ہر ہر عمل کا حساب دینا) یاد آجائے اور وہ خوفِ خُدا کے سبب گُناہ کا ارادہ تَرک کر دے، گُناہ چھوڑ دے، ایسے خوش نصیب بندے کے لئے 2 جنتیں ہیں۔(1) ایک جنّت خوفِ خُدا کے صلے میں اور ایک نفسانی خواہشات چھوڑنے کا صلہ ہے۔(2)

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! اللہ پاک سے ڈر کر، اس کے حُضُور حاضِری ہو گی، اس بات کو یاد کر کے جو بندہ گُناہ سے بچ جائے، اس کا کیسا زبردست انعام ہے، ایسے خوش نصیب کو 2 جنتیں عطا کی جائیں گی، وہ جنتیں بھی کیسی عالی شان ہوں گی؟

1 ...تفسیر در منثور، پارہ:27، الرحمٰن، زیرِ آیت:46، جلد:7، صفحہ:706۔
2 ...تفسیر خازن، پارہ:27، الرحمٰن، زیرِ آیت:46، جلد:4، صفحہ:230۔

سنیئے! اللہ پاک فرماتا ہے:

ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍۚ(۴۸) (پارہ:27، الرحمٰن:48) ترجمۂ کنزُالعِرفان: شاخوں والی ہیں۔

یعنی ان جنتوں میں پھلوں سے لدے ہوئے باغات ہیں، ہر شاخ پر قِسم قِسم کے میوے لگے ہوئے ہیں۔(1)

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِۚ(۵۰) (پارہ:27، الرحمٰن:50) ترجمۂ کنزُالعِرفان: ان میں دو چشمے بہہ رہے ہیں۔

یعنی ان دونوں جنتوں میں صاف اور میٹھے پانے کے 2 چشمے بہہ رہے ہیں، ایک چشمے کا نام: تَسْنِیْم ہے۔ ایک کا نام: سَلْسَبِیْل ہے۔(2)

فِیْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِۚ(۵۲) (پارہ:27، الرحمٰن:52) ترجمۂ کنزُالعِرفان: ان دونوں جنتوں میں ہر پھل کی دو دو قسمیں ہیں۔

یعنی ان جنتوں میں 2 قسم کے پھل ہیں، بعض ایسے ہیں جیسے پھل دُنیا میں بھی دیکھے گئے اور بعض ایسے نِرالے ہیں جو کبھی کسی نے نہیں دیکھے۔(3)

سُبْحٰنَ اللہ! ایسی بے مثال جنتیں ہیں، کس کے لئے؟ جو اللہ پاک سے ڈرے اور ڈر کر گُناہ چھوڑ دے۔

مِرے اَشک بہتے رہیں کاش ہر دم | ترے خوف سے یا خدا یا الٰہی!
ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ | میں تھر تھر رہوں کانپتا یا الٰہی!

1...روح البیان، پارہ:27، الرحمٰن، زیر آیت:48، جلد:9، صفحہ:304 خلاصۃً۔
2...حاشیۃ صاوی، پارہ:27، الرحمٰن، زیر آیت:50، جلد:3، جز:6، صفحہ:44۔
3...روح البیان، پارہ:27، الرحمٰن، زیر آیت:48، جلد:9، صفحہ:304۔

گناہوں نے میری کمر توڑ ڈالی	مِرا حشر میں ہو گا کیا یاالٰہی![1]

2 جنتیں مِل گئیں

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے دورِ مبارک کی بات ہے، ایک نوجوان بہت متقی، پرہیز گار تھا۔ حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی اس کی عبادت گزاری دیکھ کر حیران ہوا کرتے تھے۔ وہ نوجوان جب نمازِ عشا پڑھ کر گھر جاتا تو راستے میں ایک خوبصُورت عورت اسے اپنی طرف بُلاتی لیکن وہ نیک طبیعت نوجوان اس طرف بالکل تَوَجُّہ نہ کرتا، نگاہیں نیچے کئے گزر جایا کرتا۔ ایک دِن جب وہ گزر رہا تھا، عورت نے اسے اپنی طرف بُلایا تو وہ نوجوان بھی اس طرف مائِل ہو گیا لیکن جیسے ہی عورت کے قریب پہنچا تو اسے اللہ پاک کا یہ فرمان یاد آگیا:

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓىٕفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾

(پارہ:9، الاعراف:201)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک پرہیز گاروں کو جب شیطان کی طرف سے کوئی خیال آتا ہے تو وہ (فوراً حکمِ خدا) یاد کرتے ہیں پھر اسی وقت ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

اس آیتِ کریمہ کے یاد آتے ہی اس کے دِل پر اللہ پاک کا خوف غالِب آیا اور وہ بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑا۔

جب یہ بہت دیر تک گھر نہ پہنچا تو اس کا بوڑھا باپ تلاش کرتے ہوئے، وہاں پہنچا، اسے اُٹھا کر گھر لے گیا۔ جب نوجوان کو ہوش آیا تو اس نے اپنے والِد کو تمام واقعہ سُنایا،

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:105 ملتقطاً۔

واقعہ سُناتے سُناتے جب اس نے دوبارہ وہ آیتِ کریمہ پڑھی تو دوبارہ خوفِ خُدا غالِب آیا، اس نے ایک زور دار چیخ ماری اور اس کا دَم نکل گیا۔ رات ہی کو غسل و کفن کا انتظام کر کے اسے دفن کر دیا گیا۔ صبح کو جب حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کو تمام واقعہ معلوم ہوا تو آپ اس نوجوان کی قبر پر تشریف لائے اور یہ آیتِ کریمہ پڑھی:

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ (پارہ:27، الرحمٰن:46)	تَرجمہ کنزُالعِرفان: اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اس کے لیے دو جنتیں ہیں۔

قبر میں سے اس نوجوان نے جواب دیتے ہوئے کہا: یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْن! بیشک میرے ربّ نے مجھے 2 جنتیں عطا فرمائی ہیں۔ [1]

اللہ پاک کے حُضور حاضِری کا تَصَوُّر

سُبْحٰنَ اللہ! کیا پیارا اِنْعام ہے۔ ہمیں بھی یہ وَصْف اپنانا چاہیے۔ ویسے ہم بزرگوں کے خوفِ خُدا کی کیفیات کو دیکھیں تو ان کی تو کیا ہی شان ہے...!! ❁ ان پر تو خوفِ خُدا کے سبب کپکپی طاری رہتی تھی ❁ انہیں دیکھنے والوں کو لگتا تھا کہ جیسے ابھی میدانِ محشر سے ہو کر واپس آ رہے ہیں ❁ ہر وقت ڈرے، سہمے رہتے تھے ❁ خوفِ خُدا کے سبب روتے تھے ❁ ان کے آنسوؤں سے داڑھی تر ہو جاتی تھی ❁ رُخساروں پر آنسوؤں سے لکیریں پڑ جاتی تھیں ❁ بے ہوش ہو جایا کرتے تھے۔ یہ بہت اعلیٰ درجے کی کیفیات ہیں، اللہ پاک ہمیں ان نیک لوگوں کا صدقہ نصیب فرمائے۔ کم از کم اتنا خوفِ خُدا تو ہر مسلمان کے اندر ہونا چاہیے کہ جب ہمارے دِل میں گُناہ کا خیال آئے، شیطان ہمیں گُناہ کی دعوت دے تو

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:45، صفحہ:450۔

ہمیں اللہ پاک کے حُضُور کھڑے ہونا یاد آجائے، تَصَوُّر بندھ جائے کہ وہ قیامت کا ہولناک دِن...!! ❁ جب سُورج آگ برسارہا ہو گا ❁ زمین تانبے کی ہو گی ❁ دہک رہی ہو گی ❁ لوگ اپنے ہی پسینے میں ڈبکیاں لے رہے ہوں گے ❁ اگلے پچھلے سب حاضِر ہوں گے ❁ سامنا قہر کا ہو گا، رَبِّ کریم اس دِن ایسا غضب فرمائے گا کہ ایسا غضب اس نے پہلے کبھی نہ فرمایا، ایسے ہولناک مرحلے پر مجھے میرا نام لے کر پُکارا جائے گا: اے فُلاں بن فُلاں! رَبّ کے حُضُور حاضِر ہو...!!

اس وقت ہم ڈریں گے، جھجکیں گے، شرم سے مُنہ چھپائیں گے مگر آہ! اس دِن چھپنے کی جگہ کہاں ہو گی...!! فرشتے کھینچ کر رَبّ کے حُضُور حاضِر کر دیں گے۔ پھر ہم سے ہمارے اعمال کا حِسَاب لیا جائے گا۔ پوچھا جائے گا: اے فُلاں! ❁ کیا تجھے زندگی نہیں بخشی گئی تھی؟ ❁ کیا تجھے نعمتیں نہیں عطا کی گئی تھیں؟ ❁ کیا تجھ تک حق کا پیغام نہیں پہنچایا گیا تھا؟ پِھر تُو نے گُناہ کیوں کیا؟ اس وقت ہمارے پاس کیا جواب ہو گا...؟ آہ! ہم شرم سے پانی پانی ہو رہے ہوں گے، کوئی بات بن نہیں پائے گی...!! آہ! اگر اس وقت رَبّ کریم نے غضب فرمایا، میرے گُنَاہوں پر میری پکڑ فرمالی اور مجھے جہنّم میں ڈال دینے کا حکم جاری ہو گیا تو میرا کیا بنے گا...؟؟

گر تُو ناراض ہوا میری ہلاکت ہو گی	ہائے! میں نارِ جہنم میں جلوں گا یاربّ!
دردِ سر ہو یا بخار آئے تڑپ جاتا ہوں	میں جہنم کی سزا کیسے سَہوں گا یاربّ!
ڈنک مچھر کا سَہا جاتا نہیں، کیسے میں پھر	قبر میں بچھو کے ڈنک آہ سہوں گا یاربّ!
گُھپ اندھیرے کا بھی وَحشت کا بسیرا ہو گا	قبر میں کیسے اکیلا میں رہوں گا یاربّ![1]

1...وسائلِ بخشش، صفحہ:84-85 بتقدم وتاخر۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ رَبِّ کریم کے حُضُور حاضِری کا ایک تَصَوُّر ہے۔ کاش! جب بھی ہمارا دِل گُناہ کی طرف مائل ہو تو ہمیں یہ حاضِری یاد آجائے، رَبِّ رحمٰن کے حُضُور کھڑے ہونا یاد آجائے اور ہم ڈر کر، رَبِّ رحمٰن سے شرما کر گُناہ چھوڑ دینے میں کامیاب ہو جائیں۔ کم از کم اتنا بھی خوفِ خُدا نصیب ہو جائے تو ہماری زندگی سَنْوَر سکتی ہے۔ یہی وہ خوف ہے جس پر دو جنّتوں کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔

70 ہزار کمروں والا جنّتی گھر

حضرت کَعبُ الْاَحْبَار رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: جنّت میں زُمُرد اور موتی سے بنا ہوا عظیم الشان محل ہے، اس میں 70 ہزار گھر ہیں، ہر گھر میں 70 ہزار کمرے ہیں، اس عظیم الشان محل میں انبیائے کرام علیہمُ السّلام ہوں گے، صِدّیقین ہوں گے، شہید ہوں گے، انصاف کرنے والے بادشاہ ہوں گے اور وہ شخص ہو گا جو مُحَکَّم ہو۔ عرض کیا گیا: مُحَکَّم کون ہے؟ فرمایا: وہ شخص جسے حرام کام کی دعوت دی جائے مگر وہ خوفِ خُدا کے سبب اس حرام کام سے رُک جائے۔ (1)

ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ | میں تھر تھر رہوں کانپتا یاالٰہی! (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

گُناہ سے بچے، عزّت مل گئی

پیارے اسلامی بھائیو! جو اللہ پاک سے ڈرتا اور گُناہوں سے بچ جاتا ہے، اس کو مزید کیا کیا انعامات ملتے ہیں، سنیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ

1 ...شعب الایمان، السابع والاربعون، باب فی معالجۃ کل ذنب بالتوبۃ، جلد:5، صفحہ:412، حدیث:7107۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:105۔

اَلْعَالِیَہ اپنے رسالے **باحیانوجوان صفحہ:3 تا7** پر ایک ایمان افروز واقعہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: بصرہ میں ایک بزرگ تھے جو مِسْکِی کے نام سے مشہور تھے۔ مشک کو عربی میں مِسْک کہتے ہیں۔ یوں مِسْکِی کے معنٰی ہوئے: **مشکبار یعنی مشک کی خوشبو میں بسا ہوا۔** وہ بزرگ ہر وقت مشکبار و خوشبودار رہا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ جس راستے سے گُزر جاتے وہ راستہ بھی مہک اُٹھتا! جب داخِلِ مسجِد ہوتے تو اُن کی خوشبُو سے لوگوں کو معلوم ہو جاتا کہ حضرتِ مِسْکِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تشریف لے آئے ہیں۔ ایک مرتبہ کسی نے عرض کی: حُضُور! آپ کو خوشبو پر کافی رقم خرچ کرنی پڑتی ہوگی؟ فرمایا: میں نے نہ کبھی خوشبو خریدی، نہ لگائی۔ میرا واقعہ بڑا عجیب وغریب ہے: میں بغدادِ شریف کے ایک خوشحال گھرانے میں پیدا ہوا۔ جس طرح امیر لوگ اپنی اولاد کو تعلیم دِلواتے ہیں، میری بھی اسی طرح تعلیم ہوئی۔ میں بَہُت خوبصورت اور باحیا تھا۔ میرے والِد صاحِب سے کسی نے کہا: اسے بازار میں بٹھاؤ تاکہ یہ لوگوں سے گھُل مِل جائے اور اس کی حیا کچھ کم ہو۔ چُنانچِہ مجھے ایک کپڑا بیچنے والے کی دکان پر بٹھا دیا گیا۔ ایک روز ایک بُڑھیا نے کچھ قیمتی کپڑے نکلوائے، پھر کپڑے والے سے کہا: میرے ساتھ کسی کو بھیج دو تاکہ جو پسند ہوں، انہیں لینے کے بعد قیمت اور بقیہ کپڑے واپَس لائے لے آئے۔ کپڑا بیچنے والے نے مجھے اس کے ساتھ بھیج دیا۔ بُڑھیا مجھے ایک عظیم الشان محل میں لے گئی اور آراستہ کمرے میں بھیج دیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ ایک زیوارت سے آراستہ خوش لباس جوان لڑکی خوبصورت تَخْت پر بیٹھی ہے۔ مجھے دیکھتے ہی اُس لڑکی پر شیطان غالِب آیا اور وہ ایک دم میری طرف لپکی اور چھیڑ خانی کرتے ہوئے منہ کالا کروانے کے دَرپَے ہوئی۔ میں نے گھبرا کر کہا: اللہ پاک سے ڈر! مگر اُس پر شیطان پوری طرح مُسَلَّط تھا۔ جب میں نے اُس کی ضِد دیکھی تو گناہ سے بچنے کی ایک تجویز سوچ لی اور اُس سے کہا: مجھے

اِستِنجاء خانے جانا ہے۔ اُس نے آواز دی تو چاروں طرف سے لَونڈیاں آگئیں، اُس نے کہا: اپنے آقا کو بیتُ الخَلاء میں لے جاؤ۔ میں جب وہاں گیا تو بھاگنے کی کوئی راہ نظر نہیں آئی، مجھے اس عورت کے ساتھ منہ کالا کرتے ہوئے اپنے ربّ سے حَیا آرہی تھی اور مجھ پر عذابِ جہنّم کے خوف کا غلبہ تھا۔ چُنانچِہ ایک ہی راستہ نظر آیا اور وہ یہ کہ میں نے اِستِنجاء خانے کی نَجاست سے اپنے ہاتھ منہ وغیرہ سان لئے اور خوب آنکھیں نکال کر اُس کنیز کو ڈرایا جو باہَر رومال اور پانی لئے کھڑی تھِی، میں جب دیوانوں کی طرح چیختا ہوا اس کی طرف لپکا تو وہ ڈر کر بھاگی اور اس نے پاگل، پاگل کا شور مچادیا۔ سب لونڈیاں اکٹّھی ہوگئیں اور انہوں نے مل کر مجھے ایک ٹاٹ میں لپیٹا اور اٹھا کر ایک باغ میں ڈال دیا۔ میں نے جب یقین کرلیا کہ سب جاچکی ہیں تو اٹھ کر اپنے کپڑے اور بدن کو دھوکر پاک کرلیا اور اپنے گھر چلا گیا مگر کسی کو یہ بات نہیں بتائی۔ اُسی رات میں نے خواب میں دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے: تم کو حضرت یوسُف عَلَیْہِ السَّلَام سے کیا ہی خوب مُناسَبَت ہے اور کہتا ہے کہ کیا تم مجھے جانتے ہو؟ میں نے کہا: نہیں۔ تو اُنہوں نے کہا: میں جبریل ہوں۔ اس کے بعد اُنہوں نے میرے منہ اور جِسْم پر اپنا ہاتھ پھیر دیا۔ اُسی وَقْت سے میرے جِسْم سے مُشک کی بہترین خوشبو آنے لگی۔ یہ حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کے ہاتھ کی خوشبو ہے۔ (1)

گناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی! | بُری عادتیں بھی چُھڑا یاالٰہی!
خطاؤں کو میری مٹا یاالٰہی! | مجھے نیک خَصلت بنا یاالٰہی! (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...روض الریاحین، صفحہ: 334۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 100۔

حیاء ایمان سے ہے

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! باحیا نوجوان خوفِ خُدا اور گُناہوں سے نفرت کی برکت سے بُرے کام سے محفوظ رہ گیا۔ اس سے معلوم ہوا! گُناہوں سے بچنے میں حیا کا بہت زیادہ عَمَل دَخل ہے۔ اللہ پاک حیا کی دولت عطا فرمائے تو آدمی گُناہ پر قادِر ہونے کے باوُجُود برائیوں سے بچنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ کاش! ہمیں بھی یہ دولت نصیب ہو جائے، کاش! اللہ پاک کا ڈَر، اس کی بارگاہ میں حاضِری کا خوف اور حیا نصیب ہو جائے۔ حدیث شریف میں ہے: **حیاء ایمان سے ہے۔**[1] ایک اور حدیث شریف میں فرمایا: بے شک حیاء اور ایمان دونوں آپس میں ملے ہوئے ہیں جب ایک اُٹھ جائے تو دوسرا بھی اٹھالیا جاتا ہے۔[2]

ویلنٹائن ڈے یعنی بے حیائی کا دِن

اللہ پاک ہمیں حیا کی دولت نصیب فرمائے۔ آج کل حالات بہت بُرے ہو چکے ہیں، حیا تو گویا آہستہ آہستہ ختم ہی ہوتی جارہی ہے، مثلاً 14 فروری کے دِن ویلنٹائن ڈے کے نام پر ایسی بے حیائیاں ہوتی ہیں کہ اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ...!! لڑکے لڑکیاں آپس میں ملتے ہیں ❁ محبتوں کے اظہار ہوتے ہیں ❁ تحفوں کا لین دَین ہوتا ہے اور **مَعَاذَ اللہ!** خُوب فحاشی کے مظاہرے ہوتے ہیں ❁ شرابیں پی جاتی ہیں اور نہ جانے کیا کیا گُل کھلائے جاتے ہیں۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے، **پیارے اسلامی بھائیو!** یقین مانیئے! بے پردگی، لڑکے لڑکیوں کی یُوں بے حیائی سخت کبیرہ گُناہ ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ | ترجمۂ کنزُالعرفان: مسلمان مردوں کو حکم دو کہ

---

1 ... بخاری، کتاب الایمان، باب الحیاء من الایمان، صفحہ: 76، حدیث: 24۔

2 ... مستدرک، کتاب الایمان، جلد: 1، صفحہ: 176، حدیث: 66۔

وَیَحۡفَظُوۡا فُرُوۡجَہُمۡ ؕ (پارہ:18، سورۂ نور:30)	اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔

مشکوٰۃ شریف میں ہے، باحیا نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَعَنَ اللّٰہُ النَّاظِرَ وَالۡمَنۡظُوۡرَ إِلَیۡہِ یعنی دیکھنے والے اور جس کی طرف دیکھا گیا ان دونوں پر اللہ پاک لعنت فرماتا ہے۔[1] یعنی جو جان بوجھ کر غیر مَحۡرَم کو دیکھے اور جو غیر مَحۡرَم جان بُوجھ کر اپنا آپ دِکھائے، ان دونوں پر اللہ پاک کی لعنت ہے۔[2]

ابو داوٗد شریف کی حدیث پاک میں ہے: وَالۡیَدَانِ تَزۡنِیَانِ فَزِنَاهُمَا الۡبَطۡشُ، وَالرِّجۡلَانِ تَزۡنِیَانِ فَزِنَاهُمَا الۡمَشۡیُ اور ہاتھ زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا (حرام کو) پکڑنا ہے اور پاؤں زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا (حرام کی طرف) چلنا ہے۔[3]

ویلنٹائن ڈے کا حصّہ مت بنئے!

ہمارے ہاں بعض لوگ جو مذہبی ذِہن رکھتے ہیں، ان کا یہ ذہن بنتا ہے کہ ہم ویلنٹائن ڈے کو بے حیائی کے طور پر نہیں بلکہ اچھے انداز پر منالیتے ہیں، وہ یُوں کہ ہم اس دِن اپنے بچوں کی اَمّی کو پُھول دے لیں، اپنی اَمّی جان کو پُھول دے کر ان کا دِل خوش کر لیں۔ یہ بھی نہیں کرنا چاہئے۔ حدیثِ پاک میں ہے: مَنۡ کَثَّرَ سَوَادَ قَوۡمٍ فَهُوَ مِنۡهُمۡ جس نے کسی قوم کی تعداد بڑھائی، وہ انہی میں سے ہے۔[4]

لہٰذا اس دِن پُھول خریدنے اور اس طرح کے کاموں سے دُور ہی رہنا چاہئے، ویسے

---

1 ...مشکاۃ، کتاب النکاح، جز:2، جلد:1، صفحہ:574، حدیث:3125۔
2 ...مرقاۃ المفاتیح، کتاب النکاح، جلد:6، صفحہ:264، زیرِ حدیث:3125۔
3 ...ابو داود، کتاب النکاح، باب فیما یؤمر...الخ، صفحہ:342، حدیث:2153۔
4 ...مسند فردوس، جلد:3، صفحہ:519، حدیث:5621۔

بھی خاص طور پر 14 فروری کو پھول وغیرہ خریدنا بدگمانی کا سبب بن سکتا ہے، بزرگ فرماتے ہیں: اِتَّقُوْا مَوَاضِعَ التُّهَمِ یعنی تہمت کی جگہوں سے بچو...!![1] لہٰذا ویلنٹائن ڈے میں کسی طرح بھی اپنا حصّہ مت شامِل کیجئے! اللہ پاک ہمیں ویلنٹائن ڈے اور اس سے متعلق بے حیائیوں اور بیہودگیوں سے محفوظ رکھے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ہر گھڑی شرم و حیا سے بس رہے نیچی نظر | پیکرِ شرم و حیا بن کر رہوں آقا مُدام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گُناہ چھوڑنے سے عزّت بڑھتی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے حضرت مِسْکِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ایمان افروز واقعہ سُنا، اس واقعے میں ایک ایمان افروز بات یہ بھی ہے کہ حضرت مِسْکِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے گُناہ سے بچنے کے لئے اپنی عزّت کو داؤ پر لگایا، اپنے آپ کو بدبودار کر لیا تو اللہ پاک نے آپ کو یہ انعام دیا کہ آپ کو خوشبودار کر دیا، یہاں تک کہ آپ جس گلی سے گزر جاتے، وہ گلی بھی آپ کی خوشبوؤں سے مہک جایا کرتی تھی۔ اس سے پتا چلا؛ جو گُناہوں سے بچ جاتا ہے، اللہ پاک اس کی عزّت بڑھا دیتا ہے۔

گُناہ چھوڑنے کا بہترین بدلہ

حضرت اَبُوقَتَادَہ اور اَبُو دَھْمَاء رَحمۃُ اللہِ علیہما دونوں تابعی بزرگ ہیں، ان دونوں بزرگوں کی عادت تھی کہ مکّہ مکرمہ کا سَفَر بہت رغبت سے کیا کرتے تھے، بہت مرتبہ مکّہ مکرمہ حاضِر ہوئے، فرماتے ہیں: ایک مرتبہ جب حاضِری کی سَعادت ملی تو ایک صحابی رَضِیَ

1... کشف الخفاء، جلد:1، صفحہ:37۔

اللہ عنہ کی زیارت کا شرف مِلا، وہ گاؤں کے رہائشی تھے، انہوں نے حدیثِ پاک بیان کرتے ہوئے فرمایا: ایک مرتبہ آخری نبی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے میرا ہاتھ پکڑا اور دِین کی باتیں سکھانا شروع کیں، اس دوران فرمایا: اِنَّكَ لَنْ تَدَعَ شَيْئًا اتِّقَاءَ اللهِ اِلَّا اَعْطَاكَ اللهُ خَيْرًا مِّنْهُ یعنی تم اگر اللہ پاک کے خوف سے کچھ چھوڑ دو گے تو اللہ پاک تمہیں اس سے بہتر عطا فرمادے گا۔ (1)

سُبْحٰنَ الله! معلوم ہوا: جو اللہ پاک کے خوف سے گُناہ اور بُرائی چھوڑ دیتا ہے، اللہ پاک اس کے اس عَمَل کو ضائع نہیں فرماتا بلکہ اس سے کہیں بہتر بدلہ عطا فرمادیتا ہے، مثلاً: ❁ سُودِی لَین دَین کا موقع میسر تھا، مال بھی بڑھتا دِکھائی دے رہا تھا، پِھر بھی بندہ چھوڑ دے کہ سُود گُناہ ہے، لہٰذا میں اس میں نہیں پڑوں گا ❁ بظاہِر نظر آرہا ہے کہ جھوٹ بولنے سے دُکان اچھی چلتی ہے، بندہ پِھر بھی جھوٹ نہ بولے کہ جھوٹ بولنا گُناہ کا کام ہے ❁ جھوٹی قسمیں کھانے سے سودا بکتا نظر آرہا ہے، آدمی پِھر بھی جھوٹی قسم نہیں کھاتا ❁ دِل میں گُناہ بھری خواہش ابھر رہی ہے مگر بندہ اس خواہش کو دبا دیتا ہے، گُناہ میں نہیں پڑتا، تو اللہ پاک اس تَرک کا، گُناہ سے بچنے اور اس خواہش سے رُکنے کا بہترین بدلہ دُنیا میں بھی عطا فرمادیتا ہے۔

عجیب لوہار

علّامہ اِبْنِ جوزی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ایک واقعہ لکھا، بہت خوبصُورت واقعہ ہے، ایک بزرگ تھے، وہ فرماتے ہیں: میں نے ایک لوہار دیکھا، بڑا عجیب تھا، وہ لوہے کو بھٹی میں رکھتا، اسے گرم کرتا، پِھر آگ میں ہاتھ ڈال کر لوہے کو باہَر نکال لیتا تھا۔ یعنی لوہا آگ سے

(1) ... مسند احمد، جلد: 8، صفحہ: 350، حدیث: 21282۔

نکالنے کے لئے کوئی چمٹا، کوئی آلہ وغیرہ استعمال نہیں کرتا تھا، ڈائریکٹ ہاتھ ہی آگ میں ڈال دیتا تھا۔ پھر اس گرما گرم لوہے کو ہاتھ ہی سے الٹ پلٹ کرتا رہتا تھا۔ آگ کا کام تو جلانا ہے، کوئی بھی ہو، اسے جلاتی ہی جلاتی ہے مگر حیرت کی بات تھی، اُس عجیب لوہار کو آگ کچھ نہیں کہتی تھی۔

وہ بزرگ فرماتے ہیں: میں نے ان سے اس کا سبب پوچھا تو اس عجیب لوہار نے اپنا واقعہ سُنایا، کہنے لگا: میں بہت گنہگار تھا، ایک مرتبہ ایک حَسِین عورت میرے پاس آئی، بیچاری مجبور تھی، اس نے مجھ سے مدد کا سُوال کیا مگر میں تو تھا گنہگار...!! میری نگاہ بہک گئی، دِل میں بدکاری کی خواہش انگڑائیاں لینے لگی، میں نے اس بیچاری کی مجبوری کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے کہا: تم میرے ساتھ گھر چلو! تمہیں اتنا دُوں گا کہ سب پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ وہ شریف عورت تھی، اس نے میری پیشکش ٹھکرائی اور واپس چلی گئی۔ کچھ دَیر کے بعد روتے ہوئے دوبارہ آئی، بولی: میں وقت کے ہاتھوں مَجْبُور ہوں، کچھ مدد کر دو!

اب کی بار اس نے میری پیشکش قبول کی، میں اسے ساتھ لے کر گھر پہنچا، جب میں اس کے قریب ہوا تو وہ تھر تھر کانپنے لگی، وہ یُوں تڑپ رہی تھی، جیسے طوفان میں پھنسی کشتی ہچکولے لیتی ہے۔ میں نے اس حالت کا سبب پوچھا تو بولی: میں اللہ پاک کے خوف سے تڑپ رہی ہوں، آہ! اس وقت ہم گُناہ کی طرف بڑھ رہے ہیں اور اللہ پاک ہمیں دیکھ رہا ہے۔ اللہ پاک تمہیں دُنیا اور آخرت میں آگ سے محفوظ فرمادے، خُدا کے لئے مجھے چھوڑ دو!

وہ لوہار کہتا ہے: میں نے اسے چھوڑ دیا، وہ جلدی سے چلی گئی۔ اس کے بعد میں نے خواب دیکھا؛ ایک عورت ہے، میں نے پوچھا؛ تم کون ہو؟ بولی: میں اس لڑکی کی ماں ہوں، ہم سید گھرانے سے ہیں، تم نے میری بیٹی کے ساتھ بھلائی کی، اللہ پاک تمہیں اس کی جزا

دے اور دُنیا و آخرت میں تمہیں آگ سے محفوظ فرمادے۔ **بس وہ دِن تھا کہ آج کا دِن ہے، اس دُنیا کی آگ مجھے نقصان نہیں پہنچاتی۔**(1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہے گُناہ چھوڑنے کا اِنْعام...!! واقعی جو گُناہ چھوڑ دیتا ہے، اللہ پاک کے خوف کے سبب اس کی نافرمانی سے باز آجاتا ہے، اللہ پاک اسے بہترین بدلہ عطا فرماتا ہے۔

کِفْل کی بخشش ہو گئی

گُناہ چھوڑنے کا ایک اور انعام سنئیے! حدیثِ پاک میں ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ واقعہ بیان فرمایا، واقعہ کیا ہے؟ سنئیے! بنی اسرائیل کا ایک شخص تھا، کِفْل اس کا نام تھا، بہت گنہگار تھا، ایک مرتبہ ایک عورت اس کے پاس آئی، بیچاری مجبور تھی، گھر بچے بھوکے تھے، وہ کچھ مال کی طلب میں تھی، کِفْل نے اس کی مجبوری سے فائدہ اُٹھانا چاہا، چنانچہ کہا: تم میری ہَوَس پوری کر دو، میں تمہاری ضرورت پُوری کر دوں گا۔ عورت بیچاری مجبور تھی، وہ اس کام کے لئے تیار ہو گئی مگر جونہی گُناہ کے قریب ہوئی اس پر خوفِ خُدا کا غلبہ ہوا، وہ کپکپانے لگے، اس کو تڑپتے دیکھ کر کِفْل نے پوچھا: کیا ہوا؟ کیوں کانپ رہی ہو؟ عورت بولی: میں نے ایسی حرکت کبھی نہیں کی، آج بچوں کی بُھوک دیکھی نہیں گئی، لہٰذا مجبور ہو گئی۔ مجھے اللہ پاک کے حُضُور حاضِری کا خوف تڑپا رہا ہے۔ یہ سُنا تو کِفْل دُور ہو گیا، بغیر لالچ کے اس عورت کی مدد کی اور اسے عزّت و احترام کے ساتھ روانہ کر دیا۔

اب بنی اسرائیل میں دستور یہ تھا کہ جو بندہ بُرائی کرتا تو اگلے دِن اس کے دروازے پر وہ گُناہ لکھا ہوتا تھا، لوگ روزانہ کِفْل کے دروازے سے گزرتے، اس کے گُناہوں کی

1 ...الزہر الفاتح لابن جوزی، صفحہ:14۔

فہرست دیکھتے اور اس سے نفرت کیا کرتے تھے، اس روز جب کِفْل نے عورت کے ساتھ بھلائی کی، اللہ پاک کی رضا کے لئے گُناہ سے باز آیا تو قدرت کے کام دیکھئے! اسی رات کِفْل کا انتقال ہو گیا، صبح ہوئی تو اس کے دروازے پر لکھا تھا: اِنَّ اللہَ قَدْ غَفَرَ لِلْکِفْلِ بیشک اللہ پاک نے کِفْل کو بخش دیا ہے۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! دیکھئے! گُناہ چھوڑنے کے کیسے کیسے اِنْعامات ہیں، بندہ گنہگار تھا، بُرے کردار والا تھا، جب اس نے اللہ پاک کی رضا کے لئے گُناہ چھوڑا، ایک مجبور کی مدد کی تو اللہ پاک کو اس کی یہ ادا پسند آگئی اور اس کی بخشش فرمادی۔ کاش! ہمیں بھی توفیق مِلے، ہمیں بھی اللہ پاک کے حُضُور حاضِری کا خوف نصیب ہو جائے اور ہم صِرْف و صِرْف اللہ پاک کی رضا کے لئے، اس کے خوف کے سبب گُناہوں سے بچنے والے بن جائیں۔

منافق کی ایک علامت

ہمارا ایک بڑا مسئلہ ہے؛ گُناہ کر کر کے دِلوں پر میل چڑھ گئی ہے، اب ہمیں گُناہوں کی سنگینی محسوس نہیں ہوتی، یہ احساس ہی نہیں ہو پاتا کہ میں کس کی نافرمانی کر رہا ہوں۔ یاد رکھئے! دِل کی یہ کیفیت بہت بڑے خطرے کی نشانی ہے۔ حدیث شریف میں ہے: اِنَّ الْمُؤْمِنَ یَرٰی ذُنُوْبَہٗ کَاَنَّہٗ قَاعِدٌ تَحْتَ جَبَلٍ یَخَافُ اَنْ یَّقَعَ عَلَیْہِ وَاِنَّ الْفَاجِرَیَرٰی ذُنُوْبَہٗ کَذُبَابٍ مَرَّعَلٰی اَنْفِہٖ یعنی مومن اپنے گناہوں کو اس طرح دیکھتا ہے جیسے وہ کسی پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہے اور ڈرتا ہے کہ کہیں وہ پہاڑ اس پر گر نہ جائے جبکہ منافق اپنے گناہ کو ایسا دیکھتا ہے، گویا ایک مکھی ہے جو اس کی ناک پر سے گزر گئی۔(2)

---

1 ...ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ...الخ، صفحہ:590، حدیث:2496۔

2 ...بخاری، کتاب الدعوات، باب التوبۃ، صفحہ:1559، حدیث:6308۔

اللہ! اللہ! معلوم ہوا کہ گناہ کو معمولی سمجھنا منافق کی نشانی ہے۔ آہ! آج ہمارے ہاں تو یہ معمول کی بات ہو گئی ہے ❁ لوگ گناہ کرتے ہیں ❁ نمازیں قضا ہوتی ہیں ❁ مسجدیں ویران ہیں ❁ بازاروں میں جھوٹ، دھوکہ، دغا بازی عام ہے ❁ گھر گھر گویا سینیمے بنے ہوئے ہیں ❁ فلمیں، ڈرامے، موسیقی وغیرہ گھر گھر چل رہی ہے، اس کے باوجود ان گناہوں کا ہمیں احساس تک نہیں ہوتا۔ اللہ ہمیں سمجھ عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

بڑے اور چھوٹے گُناہ میں فرق

علمائے کرام فرماتے ہیں: بندے سے جب گُناہ ہو اور وہ اسے معمولی نہ سمجھے، بہت بڑا گُناہ خیال کرے اور اللہ پاک سے ڈر جائے تو ایسا گُناہ رَبّ کے حُضُور چھوٹا ہے (یعنی اس کے اس خوف اور ڈر کے سبب وہ گُناہ بخش دیا جاتا ہے) اور اگر بندہ گُناہ کرے، پھر اسے معمولی خیال کرلے تو وہ گُناہ بہت بڑا ہے کیونکہ اس پر نہ اسے شرمندگی ہوگی، نہ وہ اسے چھوڑے گا، نہ اس کی معافی کا سامان ہو سکے گا۔[1]

گُناہ کے بعد کی 4 بُرائیاں

حضرت عوّام بن حَوشَب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: گُناہ ہو جانے کے بعد کی 4 بُرائیاں ایسی ہیں جو گُناہ سے بھی زیادہ بُری ہیں: (1): اِسْتِصْغَار (یعنی گُناہ کو معمولی سمجھنا) (2): اِغْتِرَار (غافِل ہونا) (3): اِسْتِبْشَار (یعنی خوش رہنا، اللہ پاک کے حُضُور حاضِری سے خوف نہ کھانا) (4): اور اِصْرَار (یعنی گُناہ پر جَم جانا، توبہ نہ کرنا)۔[2]

---

1 ...تنبیہ الغافلین، باب ماجاء فی الذنوب، صفحہ: 209۔

2 ...تنبیہ الغافلین، باب ماجاء فی الذنوب، صفحہ: 209۔

پیارے اسلامی بھائیو! گُناہ ہو جانا انسان کی فطرت ہے یعنی ہم جیسے عام انسانوں سے گُناہ ہو ہی جایا کرتے ہیں مگر ہمیں ان 4 بُرائیوں سے تو بچنا ہی چاہئے ❁ گُناہ ہو جائے تو اسے معمولی نہ سمجھیں، یہ نہ کہیں کہ کچھ نہیں ہوا، چھوٹی سی غلطی ہی تو ہوئی ہے، اللہ پاک رحمٰن ہے، بخش ہی دے گا۔ یہ بہت بڑی نادانی ہے۔ ہُوا ہے، بہت کچھ ہوا ہے، اللہ پاک جو جبّار و قہار ہے، اس کی نافرمانی ہوئی ہے، کیا یہ معمولی بات ہے...؟ نہیں، ہرگز نہیں۔ یہ معمولی بات نہیں ہے، بہت بڑی بات ہے ❁ گُناہ پر مغرور نہ ہو جائیں ❁ گُناہ ہو گیا ہے تو اب خوش نہ ہوں، ڈریں، آہ! مجھ سے گُناہ ہو گیا، ہائے! ہائے! میں رَبّ کے حُضُور کس مُنہ سے جاؤں گا، کیا جواب دُوں گا، یہ سوچ کر ڈر جائیں، قبر و حشر کا تَصَوُّر باندھ کر پریشان ہو جائیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! یہ شرمندگی کام آجائے گی اور ❁ چوتھی بات کہ گُناہ ہو گیا تو اب اس پر جم نہ جائیں، جلد سے جلد وہ گُناہ چھوڑیں اور توبہ کی طرف بڑھ جائیں۔ آئیے! میں آپ کو چند احادیث اور روایات سُناتا ہوں:

سب سے بڑا عِبَادت گزار

صحابیِ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے فرمایا: اے ابوہریرہ! وَرَع اختیار کر لو! (یعنی پرہیزگار بن جاؤ!) سب سے بڑے عِبَادت گزار ہو جاؤ گے۔ (1)

وَرَع کسے کہتے ہیں؟

وَرَع (پرہیزگاری) کسے کہتے ہیں؟ یہ بھی سُن لیجئے! حضرت ابراہیم بن ادھم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ

---

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الورع، جلد: 1، صفحہ: 195، حدیث: 3۔

فرماتے ہیں: اَلْوَرْعُ تَرْكُ كُلِّ شُبْهَةٍ یعنی شُبہے والی باتوں کو چھوڑ دیناوَرَع (یعنی پرہیز گاری) ہے۔(1)

یعنی ایک ہے: گُنَاہ چھوڑنا۔ مثلاً ہم جانتے ہیں کہ ❁ جھوٹ بولنا گُناہ ہے ❁ سُودی لین دین گُناہ ہے ❁ غیبت گُناہ ہے ❁ چغلی گُناہ ہے ❁ پڑوسیوں کو ستانا گُناہ ہے ❁ مسلمان کو تکلیف پہنچانا گُناہ ہے ❁ ماں باپ کو ستانا گُناہ ہے ❁ شراب پینا گُناہ ہے ❁ حرام دیکھنا گُناہ ہے ❁ حرام سننا گُناہ ہے ❁ عشقِ مجازی میں پڑ کر بے شرمی اور بے حیائی کے کام کرنا گُناہ ہے۔ غرض؛ یہ وہ باتیں ہیں جن کا گُنَاہ ہونا واضِح ہے، ان کو تو چھوڑنا ہی چھوڑنا ہے، وَرَع اس سے آگے کی چیز ہے، وہ کیا؟ ایک کام ہے، واضِح معلوم نہیں کہ گُنَاہ ہے کہ نہیں، شک ہے، یا پھر یہ خطرہ ہے کہ میں اگر اس کام میں پڑ گیا تو اس کے سبب گُنَاہ تک جا پہنچوں گا، مثلاً: فیس بُک کا استعمال۔ یہ اچھا بھی ہو سکتا ہے، بُرا بھی ہو سکتا ہے مگر جب بندے کو ٹیکنالوجی کا پتا نہ ہو، اسلامی نگاہ سے اس کی اچھی سیٹنگ نہ کر سکتا ہو، اسے معلوم ہے کہ میں فیس بُک کھولوں گا تو بد نگاہی سے بچ پانا دُشوار ہو جائے گا، اب وہ اس شُبہے کی وجہ سے کہ فیس بُک پر بد نگاہی سے بچنا بہت دُشوار ہے، لہٰذا وہ فیس بُک نہیں چلاتا، یہ وَرَع ہے۔ پرہیز گاری ہے۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: پرہیز گار ہو جاؤ! سب سے بڑے عِبَادت گزار بن جاؤ گے۔(2)

اللہ پاک کے محبوب بندے

ایک حدیثِ پاک میں ہے: کل روز قیامت اللہ پاک کے محبوب بندے اَہْلِ وَرَع (یعنی پرہیز گار) ہوں گے۔(3)

---

1 ...رسالہ قشیریہ، باب الوراع، صفحہ: 146۔

2 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الوراع، جلد: 1، صفحہ: 195، حدیث: 3۔

3 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الوراع، جلد: 1، صفحہ: 197، حدیث: 15۔

سب سے اَفْضَل کون؟

ایک مرتبہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے لوگوں سے پوچھا: اَیُّ النَّاسِ اَفْضَلُ؟ یعنی سب سے افضل بندہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا: **نمازی۔** فرمایا: نماز پڑھنے والا بعض دفعہ گُناہ بھی کرتا ہے، نیکیاں بھی کرتا ہے (یعنی یہ بھی تو ممکن ہے کہ بندہ نماز تو پڑھتا ہے مگر اور کئی طرح کے گُناہوں میں مبتلا ہے، لِہٰذا صِرْف نمازی اَفْضَل نہیں ہو سکتا)۔ لوگوں نے پھر عرض کیا: **راہِ خُدا میں لڑنے والا۔** آپ نے فرمایا: یہ بھی گُناہ بھی کرتا ہے، نیکیاں بھی کرتا ہے۔ لوگو بولے: **روزہ دار سب سے افضل ہے۔** فرمایا: روزہ دار بھی کبھی گُناہ کرتا ہے، نیک کام بھی کر رہا ہوتا ہے۔ آخر حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے خود فرمایا: سب سے افضل بندہ **صاحِبِ وَرَع** (یعنی پرہیز گار) ہے۔ بیشک وَرَع (یعنی پرہیز گاری) کے ذریعے آدمی کی نیکیاں مکمل ہو جاتی ہیں۔ [1]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ بہت سبق آموز روایت ہے، واقعی کتنے ایسے ہیں جو نمازیں تو پابندی سے پڑھتے ہیں مگر جھوٹ بھی بولتے ہیں، سُودی لین دین بھی کرتے ہیں، گالیاں بھی بکتے ہیں، غیبتیں اور چغلیاں بھی کھاتے ہیں ❁ دوسروں کو تکلیفیں بھی دیتے ہیں ❁ کتنے روزہ دار ایسے ہیں جو بھوک پیاس کے سوا کچھ حاصِل نہیں کرتے، روزہ رکھ کر بھی گُناہوں بھرے کاموں میں پڑے ہوتے ہیں ❁ کتنے حاجی ایسے ہیں جو لاکھوں روپیہ خرچ کر کے حج تو کر لیتے ہیں مگر گُناہوں سے باز نہیں آتے ❁ کتنے تِلاوت کرنے والے ایسے ہیں جو تِلاوتِ قرآن کے باوُجُود گُناہوں میں بھی مبتلا ہوتے ہیں۔ حضرت فاروقِ اعظم

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الورع، جلد:1، صفحہ:198، حدیث:18۔

رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: اَفْضَل بندہ وہ ہے جو پرہیز گاری اختیار کرتا ہے، گُناہ چھوڑ دیتا ہے۔ جب بندہ گُناہ چھوڑ دیتا ہے تو اس کی نیکیاں پایۂ تکمیل کو پہنچ جاتی ہیں۔ لہٰذا جو اپنی نیکیاں بچا کر رکھنا چاہتا ہے، نیکیوں کو مکمل طریقے سے بجالانا چاہتا ہے، اسے چاہئے کہ گُناہ چھوڑ دے۔

بغیر حساب بخشش

حدیثِ پاک میں ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک نے حضرت موسیٰ عَلَیۡہِ السَّلام کی طرف وحی کی، فرمایا: اے موسیٰ! روزِ قیامت میں بندوں سے حساب لوں گا مگر پرہیز گار...!! اُن کی عزّت افزائی کی جائے گی اور انہیں بغیر حساب ہی جنّت میں پہنچا دیا جائے گا۔ (1)

نُور میں چھپا ہوا آدمی

ایک روایت میں ایک پرہیز گار بندے کی بہت ہی کمال فضیلت بیان ہوئی، چنانچہ **امام ابنِ ابی دنیا رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ** روایت لکھتے ہیں: قیامت کے دِن ایک (پرہیز گار) بندے کو بارگاہِ اِلٰہی میں پیش کیا جائے گا، اُسے نُور اپنی لپیٹ میں لے لے گا، اب وہ لوگوں کی نگاہوں سے اَوجھل ہو گا، اسے اعمال نامہ دیا جائے گا، اس میں چھوٹے چھوٹے گُناہ تو لکھے ہوں گے مگر بڑے گُناہ جو اسے یاد ہوں گے، اعمال نامے میں موجود نہیں ہوں گے۔ ایک فرشتے کو مہر بند اعمال نامہ دیا جائے گا۔ حکم ہو گا: میرے بندے کو جنّت کی طرف لے جاؤ! جب یہ پُل صراط سے گزرتا ہوا، آخری کنارے کے قریب پہنچے گا، تب اسے یہ اعمال نامہ دینا۔ چنانچہ فرشتہ اس بندے کو لے کر جنّت کی طرف بڑھے گا، جب پُل صراط کے آخری کنارے کے قریب پہنچے گا تو

---

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الورع، جلد: 1، صفحہ: 227، حدیث: 181۔

اسے مہر بند اعمال نامہ دیا جائے گا، بندہ اپنا اعمال نامہ کھولے گا، اس میں وہ اعمال بھی لکھے ہوں گے، جنہیں یہ جانتا تھا۔ فرشتہ کہے گا: مجھے نہیں معلوم کہ اس میں کیا لکھا ہے، مجھے تو مہر بند اعمال نامہ دیا گیا تھا اور اللہ پاک نے فرمایا ہے: **اے میرے پیارے بندے! تیری عزّت افزائی کے لئے تیرے ان اعمال کا حساب نہیں لیا گیا۔** (1)

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمائیے! یہ کیسی کرم نوازی ہے۔ جو بندہ اس دُنیا میں گُناہوں سے بچتا ہے، پرہیز گاری اختیار کرتا ہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! روزِ قیامت اس کی عزّت بڑھائی جائے گی، بشری تقاضے سے جو گُناہ اس سے سرزد ہو گئے، وہ فرشتوں سے بھی چھپائے جائیں گے اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! پرہیز گار بندے کو بلا حساب جنّت میں داخِل کر دیا جائے گا۔ اللہ پاک ہمیں توفیق بخشے، کاش! ہم گُناہوں سے بچنے والے بن جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

گُناہوں سے بچنے کا طریقہ

اب مسئلہ یہ ہے کہ گُناہوں سے بچنا کیسے ہے؟ ظاہِر ہے جب معلوم ہو گا کہ کون سا کام گُناہ ہے، تبھی تو اس سے بچ پائیں گے، افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج کل دِینی معلومات کی بہت کمی ہے، لوگوں کو پتا ہی نہیں ہوتا کہ کون سا کام گُناہ ہے، کون سا کام نیکی ہے۔ اس لئے سب سے پہلے گُناہوں کی معلومات حاصِل کریں ❁ مکتبۃ المدینہ کی 2 جلدوں پر مشتمل کتاب ہے: **جہنّم میں لے جانے والے اعمال** ❁ اسی طرح ایک کتاب ہے: **76 کبیرہ گُناہ** ❁ یونہی ایک کتاب: **جہنّم کے خطرات بھی ہے۔** یہ کتابیں حاصِل

(1)... موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الوراع، جلد: 1، صفحہ: 228، حدیث: 182۔

کریں، انہیں پڑھیں، گُناہوں کی معلومات ہوں گی، پھر ان سے بچنے کا بھی ذِہن بنے گا۔
اس کے ساتھ ساتھ اگر ہم عاشقانِ رسول کے ساتھ قافلوں میں سَفَر کرنے لگ جائیں تو یقین مانیئے! بہت ہی فائدے نصیب ہوں گے، الحمد للہ! قافلوں کی برکت سے ❁ زیادہ وقت مسجد میں گزارنا نصیب ہوتا ہے ❁ نمازیں باجماعت پڑھنا آسان ہو جاتا ہے ❁ نوافل پڑھنے کا موقع ملتا ہے ❁ عِلْمِ دِین سیکھنا سکھانا نصیب ہوتا ہے ❁ اَخْلاق سنورتے ہیں ❁ کردار نکھرتا ہے ❁ دِل صاف ہوتا ہے ❁ باطنی بیماریاں دور ہوتی ہیں ❁ اور الحمد للہ! نیکیوں کا جذبہ اور گُناہوں سے نفرت بھی ملتی ہے۔ لہٰذا کم از کم ہر مہینے 3 دِن کے قافلے میں سَفَر کا معمول بنایئے! عموماً فیضانِ مدینہ سے ہر جمعے کو قافلے سفر کرتے ہیں، جدول بنا کر ہر مہینے ہی قافلے میں جایا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت سارے دِینی و دُنیوی فائدے نصیب ہوں گے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔
اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

مُطِیع اپنا مجھ کو بنا یاالٰہی! | سدا سُنّتوں پر چلا یاالٰہی!
خطاؤں کو میری مٹا یاالٰہی! | مجھے نیک خَصلت بنا یاالٰہی!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعتکاف کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ماہِ رمضان قریب آرہا ہے۔ یہ مبارک مہینہ بہت برکتوں والا، ماہِ رحمٰن، ماہِ نزولِ قرآن اور ماہِ غفران ہے۔

عَجِّلْ عَجِّلْ یارمضان | جان مِری تجھ پر قربان

آ بھی جا ماہِ سُبُحٰن	جلدی جلدی آ رمضان
جب بھی آتا ہے رمضان	جان میں آجاتی ہے جان
خوب ہے رمضاں کی بھی شان	اِس میں اُترا ہے قرآن
مجھ کو مدینے میں رمضان	کاش! میسر ہو رحمٰن
آجا آ بھی جا رمضان	تجھ پہ فِدا عطّار کی جان

اللہ پاک ہمیں ماہِ رمضان دیکھنا، اس میں خوب روزے رکھنا، خوب عبادت کرنا نصیب فرمائے۔ ماہِ رمضان کی ایک اَہم ترین عِبادت اعتکاف بھی ہے۔ نفل اعتکاف تو کسی بھی وقت کیا جاسکتا ہے لیکن جو اعتکاف سنّتِ مؤکدہ ہے، وہ **رمضان شریف** میں ہی ہوتا ہے۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پورے ماہِ رمضان کا اعتکاف کرنا بھی ثابت ہے جبکہ آخری عشرے کا اعتکاف تو ہمارے آقا و مولیٰ، تاجدارِ انبیا صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو بہت محبوب تھا، آپ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم آخری عشرے کے اعتکاف کا بہت اہتمام فرماتے تھے۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ کسی سبب سے **رمضان شریف** میں اعتکاف نہ ہوسکا تو آپ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے شوال میں اعتکاف فرمایا۔[1]

اعتکاف کے فضائل

❁ مسلمانوں کی پیاری اِمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے روایت ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: **مَنْ اِعْتَکَفَ اِيْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ** یعنی جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب حاصِل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔[2] ❁ **ایک اور روایت میں ہے:** جس

---

1 ... بخاری، کتاب الاعتکاف، باب الاعتکاف فی الشوال، صفحہ: 533، حدیث: 2041۔

2 ... جامِع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8480۔

نے **رمضان شریف** میں 10 دِن کا اعتکاف کرلیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عمرے کئے۔[1]

اجتماعی سُنَّت اعتکاف کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لله! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہے، فیضانِ رمضان پانے، گُناہوں سے بچنے اور نیک نمازی بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔ اَلْحَمْدُ لله! دعوتِ اسلامی کے تحت دُنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر آخری عشرے کا اجتماعی سُنّت اعتکاف کروایا جاتا ہے، آپ بھی کوشش فرمایئے! پورے ماہ کا اعتکاف کرنے کی سَعادت پایئے! بلکہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) میں اعتکاف کیجئے! کہ وہاں شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ وقت کے ایک وَلیِّ کامِل کے ساتھ اعتکاف کی سَعادت ملے گی تو اس کی برکتیں ہی جُدا ہوں گی۔ اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! **رمضان شریف** میں گُناہوں سے بچنے، نیکیاں کرنے، نفل عبادات کا شوق بڑھنے کے ساتھ ساتھ بہت سارا عِلْمِ دین بھی سیکھنے کو ملے گا۔

آئیں گی سنّتیں جائیں گی شامتیں | دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف
تم سدھر جاؤ گے، پاؤ گے برکتیں | دینی ماحول میں کر لو تم اعتِکاف

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تحریک دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ الحمدللہ! کنزالمدارس بورڈ کے

1... جامع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8479۔

نام سے دعوتِ اسلامی کا اپنا تعلیمی بورڈ ہے ❀ تقریباً 16 ہزار 500 سے زائد جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالِم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تَخَصُّصات (*Specialization*)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❀ جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) میں طلبا کی تعداد 5 لاکھ 30 ہزار سے زائد ہے ❀ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں اور بہنوں کو قرآن کریم کی تعلیم دینے کے لئے اب تک تقریباً 74 ہزار 887 مدارس المدینہ بالغان و بالغات قائم کئے جاچکے ہیں جن میں پڑھنے والوں کی تعداد تقریباً 4 لاکھ 26 ہزار سے زائد ہے ❀ فیضان آن لائن اکیڈمی کے ذریعے تقریباً 24 ہزار طلبہ وطالبات دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں ❀ اب تک تقریباً 21 دار الافتاء اہلسنت قائم کئے جاچکے ہیں جن میں شرعی رہنمائیوں کی تعداد ماہانہ اوسطاً 20 ہزار ہے ❀ المدینۃُ العلمیہ (اسلامِک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے دینی لٹریچر پر تحقیقی کام انجام دیا جارہا ہے، الحمدللہ! اس شعبے کے تحت اب تک تقریباً 1784 کتب ورسائل پر کام ہو چکا ہے، اس شعبے میں درجنوں مدنی علمائے کرام خدمات سرانجام دیتے ہیں اللہ پاک کے کرم سے دعوتِ اسلامی ان مدنی عُلَما کو باقاعدہ تنخواہیں دیتی ہے ❀ دینی لٹریچر کی اشاعت کے لئے دعوتِ اسلامی نے اپنا اشاعتی ادارہ مکتبۃُ المدینہ قائم کیا، جہاں بہترین اور خوبصُورت انداز سے کتابیں شائع کی جاتی ہیں، تقسیم رسائل (یعنی مختلف کتب و رسائل مفت تقسیم کرنے) کا بھی سلسلہ ہوتا ہے اور کتابیں فروخت بھی ہوتی ہیں ❀ دنیا بھر میں دینی کاموں کی دھوم مچانے کے لئے دعوتِ اسلامی کا پُورا تنظیمی سیٹ اپ ہے، ذیلی حلقے سے لے کر مرکزی مجلسِ شُوریٰ تک پُورا ایک نظام قائِم ہے، شہر شہر، گاؤں گاؤں ذِمّہ داران موجود ہیں ❀ عاشقانِ رسول کی تربیت کرکے انہیں دینی کاموں کے لئے ملک و بیرونِ ملک بھیجا جاتا ہے، انہیں باقاعدہ تنخواہیں دی جاتی ہیں اور وہ فارِغُ البَال (یعنی کمانے سے بے پروا) ہو کر دِین کی خدمت کرتے ہیں

❀میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر بھی خدمتِ دین کا سلسلہ جاری ہے❀پرنٹ میڈیا(میں بہت سی کتب ورسائل کے ساتھ ساتھ ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے جو کہ اس وقت دُنیا کی 7بڑی زبانوں میں شائع ہونے والا کثیر الاشاعت ماہنامہ ہے)❀سوشل میڈیا(مثلاً، یوٹیوب(Youtube)، فیس بک(Facebook)، انسٹا گرام(Instagram) وغیرہا) پر تقریباً100 اکاؤنٹس ہیں، جن پر تقریباً 50 ملین(Million) یعنی 5 کروڑ فالورز(Followers) ہیں جبکہ ویوز کی تعداد بلینز(Billions) یعنی 100 کروڑ سے بھی اوپر جا پہنچتی ہے❀اس کے علاوہ مدنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ، کِڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کی جارہی ہے❀آئی ٹی کے شعبہ کی طرف سے اب تک 32 موبائل ایپلی کیشن اور 40 اسلامک ویب سائٹس لانچ کی جاچکی ہیں❀دنیا بھر میں مسلمانوں کی خیر خواہی کیلئے ایف جی آر ایف کا شعبہ قائم ہے، جس کے تحت اب تک❀34لاکھ16ہزار673 پودے لگائے جاچکے ہیں❀تقریباً76لاکھ82ہزار958افراد کی امداد کی جاچکی ہے❀5ہزار566 گھروں کی تعمیر کی جاچکی ہے❀75ہزار721خون کی بوتلیں عطیہ کی جاچکی ہیں❀ہیلتھ کیئر سنٹر میں اب تک 61ہزار667مریض وزٹ کرچکے ہیں۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامل کیجئے! اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدرسۃُ المدینہ بالِغان

پیارے اسلامی بھائیو! گناہوں سے نفرت کا جذبہ پانے، نیک نمازی بننے کی سَعادت پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! زِندگی سنور جائے گی، اللہ پاک نے چاہا تو دُنیا سے بے رغبتی کی دولت بھی ملے گی اور اَخلاق و کردار بھی سَنْوَر جائیں گے۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام مدرسۃ المدینہ بالغان بھی ہے جس میں درست تجوید و قراءَت کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے: تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔[1] ❁ قرآنِ مجید اللہ پاک کی کتاب ہے ❁ بندوں کے نام رَبِّ کریم کا پیغام ہے ❁ **مگر افسوس!** آج مسلمان قرآنِ کریم سے بہت دُور ہوتے جارہے ہیں ❁ بہت لوگوں کو اُوپر دیکھ کر بھی دُرست قرآنِ مجید پڑھنا نہیں آتا ❁ جو پڑھ لیتے ہیں وہ بھی تَجْوِید اور مخارج کی ایسی غلطیاں کرتے ہیں، جن کے سبب نماز ہی نہیں ہوتی۔

اَلحمدُ للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی مختلف مساجد اور مارکیٹوں میں روزانہ کی بنیاد پر مدرسۃ المدینہ بالغان کی کلاسز لگا قرآن کریم کا فیضان عام کرنے میں مَصْرُوف ہے ❁ جن میں دُرُست تجوید و قراءت کے ساتھ قرآن کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے ❁ فرض عُلُوم بھی بتائے جاتے ہیں ❁ سنّتیں اور آداب بھی سکھائے جاتے ہیں اور ❁ ترجمہ و تفسیر سُننے کا بھی موقع ملتا ہے۔ آپ بھی اس میں شرکت کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی۔ آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں۔

---

1 ...ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی تعلیم القرآن، صفحہ: 675، حدیث: 2907۔

فیشن پرست کی زِندگی میں بہار آگئی

حیدر آباد، (سندھ، پاکستان) کے رہنے والے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: میں ایک فیشن ایبل (*Fashionable*) نوجوان تھا، دُنیا کی موج مستی میں گم، اپنی آخرت کے انجام سے غافِل زِندگی کے دِن گزار رہا تھا، میری گُناہوں بھری زِندگی میں بہار یُوں آئی کہ مجھے مدرسۃ المدینہ بالغان میں داخلے کی سَعادت مل گئی، بَس پھر میری خوش بختی کے سفر کا آغاز ہوگیا، مدرسۃُ المدینہ بالغان کی برکات نے میرے تاریک دِل کو خوفِ خدا اور عشقِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم سے روشن کر دیا، اس میں مجھے قرآنِ پاک کی تعلیم کے ساتھ ساتھ سُنتوں پر عمل کا جذبہ بھی ملا اور ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی سَعادت بھی نصیب ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لله! مدرسۃُ المدینہ بالغان میں پڑھنے کی برکت سے میری زِندگی میں بہار آ گئی، فیشن پرستی، موج مستی سے نجات بھی مِل گئی۔

ترا شکر مولیٰ دیا دینی ماحول | نہ چھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول
دعا ہے یہ تجھ سے دل ایسا لگا دے | نہ چھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول [1]

نیک اعمال (*Naik Amal*) موبائل اپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے اور نیک اعمال میں اضافے کے لئے دعوتِ اسلامی کے *I.T* ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل اپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **نیک اعمال** (*Naik Amal*) یہ اپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، اس اپلی کیشن میں: اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں اور طالب علموں کے لئے الگ، الگ رسائل موجود ہیں ❁ اس کو 6 مختلف زبانوں ❁ انگریزی ❁ اردو ❁ ہندی ❁ بنگلہ ❁ گجراتی اور ❁ سندھی میں استعمال کیا جا سکتا ہے ❁ اس

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 647-648۔

میں مختلف نیک اَعمال پر مبنی سُوالات دیئے گئے ہیں ❁ ہر سُوال کے نیچے 30 خانے ہیں، روزانہ اپنی مرضی کا کوئی بھی وقت مقرر کر کے اپنے اَعمال کا جائزہ لیجئے، اس کے مُطابق زِندگی گزاریئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا، دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوبصُورت ہو جائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشاء کے بعد (تقریباً 8:30 منٹ پر) اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **ناراضیوں کا علاج** رسالے کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شئیر (***Share***) کیجئے! ❁ بخاری شریف احادیث مبارکہ کی کتابوں میں سب سے اعلیٰ مقام رکھتی ہے، اس کتاب کو پڑھنا پڑھانا بزرگوں کا عمل رہا ہے، **المدینۃُ العلمیہ** (اسلامک ریسرچ سنٹر، دعوتِ اسلامی) نے حدیث پاک کی اس انتہائی اہم کتاب کی مختصر شرح بنام **ضیاء القاری شرح مختصر بخاری** لکھنے

کی سعادت حاصل کی ہے، آپ اس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 1700 روپے میں قیمتاً حاصل فرمائیں، خود بھی مطالعہ فرمائیں، دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں

❁ امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ نے ہر سال شعبان شریف میں **فیضانِ رمضان** مکمل پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی ہے۔ تمام اسلامی بھائی اس کتاب کو پڑھنے کی نیت فرمالیں، مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 660 روپے میں قیمتاً حاصِل فرمائیں یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ *www.dawateislami.net* سے ڈاؤن لوڈ فرمائیں، دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنۡ اَحَبَّ سُنَّتِیۡ فَقَدۡ اَحَبَّنِیۡ وَمَنۡ اَحَبَّنِیۡ کَانَ مَعِیۡ فِی الۡجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ [1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

نام رکھنے کی سنتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: قیامت کے دن تم کو تمہارے اور تمہارے باپوں کے نام سے پُکارا جائے گا لہٰذا اپنے اچھے نام رکھو۔ [2]

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...ابوداوٗد، کتاب الادب، باب: فی تغییر الاسما، صفحہ:775، حدیث:4948۔

اے عاشقانِ رسول! مفتی امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: بچے کا اچھا نام رکھا جائے بہت سے لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنیٰ نہیں یا ان کے بُرے معنیٰ ہیں ایسے ناموں سے پرہیز کریں ❁ انبیائے کرام علیہمُ السَّلام اور صحابہ و تابعین رَضِیَ اللہُ عنہم کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، اُمّید ہے کہ ان کی برکت بچے کے شامل حال ہو ❁ بچہ زندہ پیدا ہوا یا مُردہ اس کا بدن مکمل ہوا ہو یا مکمل نا ہوا، بہر حال اس کا نام رکھا جائے ❁ **حدیث پاک میں ہے:** کچّے بچّے (یعنی جس کا کوئی عُضو بن جائے یا 4 ماہ کا ہو اس) کا نام رکھو کہ اللہ پاک اس کے ذریعے تمہارے عمل کے ترازو کو بھاری کرے گا ❁ جبریل یا میکائیل وغیرہ نام نہ رکھئے ❁ یٰسین یا طٰہٰ نام رکھنا منع ہے ❁ محمد یٰسین نام بھی مت رکھئے، ہاں چاہیں تو غُلام یٰسین اور غلام طٰہٰ رکھ لیجئے ❁ جو نام بُرے ہوں ان کو بدل کر اچھا نام رکھنا چاہیے کہ اپنی امت سے پیار کرنے والے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بُرے نام کو اچھے نام سے بدل دیتے تھے۔ایک خاتون کا نام عاصِیَہ (یعنی گنہگار) تھا، رسولِ کریم صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اس کے نام کو بدل کر جَمِیلہ رکھا۔(**نوٹ:** ایک نام آسیہ بھی رکھا جاتا ہے، یہ اچھا نام ہے، رکھنے میں کوئی حرج نہیں) ❁ ایسے نام رکھنا جائز نہیں جو غیر مسلموں کے لئے مخصوص ہوں ❁ غُلام رسول، غُلام صدیق، غُلام حُسین، غُلام غوث، غُلام رضا نام رکھنا جائز ہے۔[1]

اپنے بچوں کے اچھے اچھے اسلامی نام رکھنے اور اس کے تفصیلی احکام جاننے کے لئے **المدینۃُ العلمیہ** (اسلامک ریسرچ سنٹر) کی بڑی ہی پیاری کتاب:۔**نام رکھنے کے احکام۔** مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے حاصل کیجئے! خود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے!

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃالمدینہ کی کتاب **بہار شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور

---

1 …550 سنّتیں اور آداب، صفحہ:63-68 ملتقطاً۔

امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

رَبّ کے در پر جھکیں التجائیں کریں	بابِ رحمت کھلیں قافلے میں چلو
عاشقانِ رسول ان سے رحمت کے پھول	آؤ لینے چلیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

﴾5﴿ قُربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کر لی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کر لی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔(1)

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔(2)

---

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ...معجم الاَوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔